آج امامِ حسن کا ماتم ہے
سرورِ سبز تن کا ماتم ہے

جس کا ٹکڑے ہوا ہے زِہر سے دل
اُس امامِ زمن کا ماتم ہے

تیر جس کے جنازے پر آئے
ہائے گلگوں کفن کا ماتم ہے

جو ہے گلزارِ مصطفی کا گل
آج اُس گلبدن کا ماتم ہے

کیوں نہ پھٹ جائے آج شیعوں کے دل
عاشقِ ذوالمنن کا ماتم ہے

صورتِ گل کرو گریبان چاک
آج غنچہ دہن کا ماتم ہے

مرد و زَن میں نہ کیوں ہو حشر بپا
مالکِ مرد و زن کا ماتم ہے

کیوں نہ اخلاص اشک خوں روئے
آج امامِ حسن کا ماتم ہے